مکمل مخلصی

A Total Deliverance

میں نہیں جانتا تھا آج صُبح مجھے کیا کہنا ہے۔ میں پیچھے بھائی ایگن کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، اور میں نے سنا...... بھائی نیول کچھ کہہ رہے تھے، اور میری طرف دیکھ رہے تھے۔ اور میں نے بھائی ایگن سے پوچھا، ''کیا وہ مجھے بلا رہے ہیں؟''

اور اُس نے کہا، ''وہ بلا رہے ہیں۔''

(2) اور پھر آج صُبح میں یہاں اوپر اسلئے آیا ہوں تا کہ کچھ کہوں۔ اُس وقت جب میں وہاں تھا، تو میں سوچ رہا تھا...... جہاں وہ تھے، وہاں ایک پنکھا تھا...... جو آواز کو کھینچ رہا تھا، اور جب آپ بولتے ہیں، تو وہ آواز کو باہر پھینک دیتا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا وہ آواز کو لیکر باہر پھینک رہا ہے۔

پس میں گواہی سن رہا تھا...... اور میں ایک عورت کیلئے فون پر دعا کر رہا تھا۔ اور جس نے یہ پیغام موصول کیا تھا، وہ بھول گیا تھا کہ وہ نمبر کونسے شہر کا تھا، وہ کال ڈاکٹر مورسن کی بیوی کی تھی۔ اور میں آپکو بتاتا ہوں، میں آپ سب کی دعاؤں کیلئے، اور اپنے لئے کیا کرتا ہوں۔ میں نے اپنے ہاتھ فون پر رکھ دیئے، اور اُس نمبر کی طرف اشارہ کیا، جہاں وہ تھا، اور پاک روح سے درخواست کی جہاں کہیں یہ عورت ہے وہ وہاں جائے۔ پس میرا خیال ہے خُداوند اس دعا کو اُسی طرح سنے گا جیسے وہ ہمارے درمیان سنتا ہے...... سمجھے؟ اور پھر میں نے فون رکھ دیا۔ اور ہوسکتا ہے خُداوند یہ کام اسی طرح کرنا چاہ رہا ہو۔ دیکھیں؟ شاید اسی طرح سے کوئی بہتری ہو جائے۔

(3) اور پھر جب میں یہاں تھا تو میں نے گواہیاں سنیں، اور کوئی کہہ رہا تھا بہن روک کو...... میرا خیال ہے بھائی نیول نے بتایا تھا کہ- کہ لگتا ہے، بہن کو کوئی ذہنی صدمہ پہنچا ہے۔ پس آئیں اسکے لئے خُدا پر بھروسہ رکھیں، اور ایک بات یاد رکھیں: خُدا اپنے لوگوں کو جانتا ہے۔ اور اُسے اُن کے بارے میں

سب کچھ معلوم ہے۔

(4) کیا پیچھے والے میری آواز سن سکتے ہیں؟ اگر نہیں سن سکتے، تو یہاں کچھ خالی کرسیاں پڑی ہوئی ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو تبدیل کر سکتے ہیں۔ اور آئیں دیکھتے ہیں، کیا یہی مین مائیک ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''نہیں، جناب۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہاں جو دیا گیا ہے وہ مین مائیک ہے؟ ٹھیک ہے۔ ہم اسے دیکھ لیتے ہیں کیا یہ ذرا سا اور قریب ہو سکتا ہے۔ یہاں کیسا رہے گا، جین؟ یہاں ٹھیک رہیگا۔ اور کبھی کبھی میرا گلا خراب ہو جاتا ہے؛ میں کافی عرصے سے منادی کر رہا ہوں۔ اب یہ ٹھیک ہے؟ کیا اب آپ ٹھیک سن سکتے ہیں۔

(5) اور ہم یقیناً انہیں دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ اور ہم گزری عبادت کی بڑی شاندار رپورٹ دینا چاہتے ہیں...... کیا میں بہن رُوک کو دیکھ سکتا ہوں؟ میں ایک خاتون کو پیچھے دیکھ رہا ہوں جو بالکل اُسکی طرح لگ رہی ہے۔ میں نے سوچا، ''کہیں میں یہاں ڈبل بات تو نہیں کر رہا۔'' میں پیچھے کی جانب دیکھ رہا تھا، اور مجھے ویسی ہی لگ رہی تھی۔ لیکن وہ تو سینٹ ایڈورڈ ہسپتال میں ہے۔

(6) اور اسی طرح، کلیولینڈ، ٹینیسی، اور کیلیفورنیا میں بھی، ہماری شاندار عبادات ہوئیں۔ خُدا نے بڑی برکتیں عطا کیں، اور بڑے بڑے کام کیے۔ اور ہم اسکے لئے بہت خوش ہیں۔ ہم یہاں واپس اپنی رفاقت میں آ کر خوش ہیں، تاکہ خُدا کی بھلائی اور رحمت کی رپورٹ پیش کریں۔ بائبل میں وہ لوگ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(7) میں بھائی بیلر، اور بھائی نیول کی دعاؤں کو سراہتا ہوں، کس طرح اُنہوں نے لوگوں کیلئے دعا کی، اور- اور خُدا کی کمک اور رحمت لوگوں کیلئے مانگی۔ اور اگر آپ اپنے چوگرد نظر کریں، تو آپ ہمیشہ، یہ کام دیکھیں گے، اور آپ دیکھیں گے یہ اصل اور حقیقی باتیں ہیں۔ اور جب بھائی نیول ان سب ڈیکنوں، اور باقیوں کو، یہاں منبر پر اوپر لیکر آئے، تاکہ- تاکہ کلیسیا کے ہدیے پر- پر برکت مانگی جائے، تو میں سنا، خُدا سے دعا کرتے وقت ان آدمیوں کیلئے بھی دعا کی گئی، اور اسی طرح یہ ایک دوسرے کیلئے دعا کرتے ہیں۔ اور مجھے یہ بہت اچھا لگا کہ ایک پاسٹر اپنے ڈیکنوں کیلئے دعا کرتا ہے، اور پھر ڈیکن اپنے پاسٹر کیلئے دعا کرتے ہیں۔ جب آپ کسی کلیسیا میں ایسا تعاون دیکھتے ہیں، تو

دیکھیں، اس سے کوئی تحریک آنے والی ہے۔اسی طریقے سے کلیسیا ترتیب میں رہ سکتی ہے۔اور اس سے مجھے ایک عنوان کا خیال ملا۔میں قادش کی برکتوں پر بولنے جارہا تھا، دیکھیں اُنہوں نے جاسوسوں کی رپورٹ کو سننے سے انکار کر دیا تھا، تب میں نے اپنا ذہن بدل لیا، اور پھر کوئی اور بات لے لی۔

(8) اور اب، شفا پر بات کرنا چاہتا ہوں، میرے پاس ایک چھوٹی سی گواہی ہے، جو میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اُمید تھی میرا لڑکا، بلی، یہاں پیچھے بیٹھا ہوگا، اور گواہی اُسکی جیب میں ہے۔

اور بلی، اب پہلے سے اچھا کام عبادات میں کر رہا ہے۔ پہلے وہ گھبرا کر، پریشان جاتا تھا، اور لوگوں سے کہتا تھا،''اوہ، جائیں وہاں بیٹھ جائیں۔جائیں بیٹھ جائیں۔'' کہتا تھا،''میں- میں آپکو دعائیہ کارڈ دیدونگا۔لیکن اب، میں نے دیکھا ہے، وہ عبادت میں بیمار لوگوں کو دیکھ کر دکھی ہوجاتا ہے۔اگر اُسکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں بچتے تو باقی سب لوگوں کو ایک کمرے میں بٹھا دیتا ہے تاکہ میں اُن پر دعا کرسکوں۔

(9) اور یہ واقع پچھلی مرتبہ، شگاگو میں ہوا تھا۔اور اگر بلی آجاتا ہے تو میں وہ خط آپکو پڑھ کر سنا دونگا۔میں اُس سے نہیں ملا تھا۔وہ نہیں جانتا تھا، میں آج صُبح یہاں آرہا ہوں، اور- اور مجھے- مجھے اُس خط کی ضرورت ہے۔لیکن اتنے زیادہ بیماروں کو دیکھ کر مجھے اُسکا خیال آگیا۔اور وہ کچھ اسطرح ہے۔وہ ایک مستند خط ہے......

مجھے اُسے کاغذ سے دیکھ کر پڑھنا تھا، (مجھے کبھی نہیں، بتایا گیا تھا) کہ اُن پیپروں میں اورل رابرٹس پر تنقید کی گئی تھی، کیونکہ اُس نے ایک شوگر کی مریض عورت پر دعا کی تھی اور وہ مرگئی تھی۔اور اب، میں، ایک امریکی ہوں، اور میں- میں یہاں کے اعلیٰ احکام اور- اور قانون کو سننا پسند کرتا ہوں۔لیکن میرا خیال ہے یہ بات قابل سماعت نہیں ہے۔میرا خیال ہے، وہ یہ سب باتیں اخبار میں شائع کرتے ہیں، جن پر اورل رابرٹس دعا کرتا ہے اور وہ ٹھیک ہوجاتے ہیں، جنہیں ڈاکٹروں نے جواب دیا ہوتا ہے۔میرا خیال ہے، یہ اُن خبروں کو ادھر اُدھر پھیلاتے ہیں، سمجھے۔لیکن یہ ایسا نہیں کرینگے۔اور پھر میں نے سوچا یہ ابلیس کی چال ہے تاکہ ان لوگوں کو استعمال کیا جائے، اور، خُدا نے ایسا ہونے دیا ہے، تاکہ عدالت کے دن انکو اسکا حساب دینا پڑے۔لیکن میں جانتا ہوں اورل رابرٹس

نے ہزاروں لوگوں پر دعائیں کی ہیں، جو مرنے والے تھے،لیکن اب وہ ٹھیک ہیں۔

(10) پس، آپ دیکھیں، وہ، لوگ اس بارے میں غیر منصفانہ بات کرتے ہیں۔وہ لوگ اپنا تنقیدی پہلو، لوگوں کو دکھاتے ہیں، لیکن دوسرا پہلونہیں دکھاتے۔اب، دیکھیں اخبار کو چاہیے کہ وہ سب باتیں لوگوں بتائے جو جو ہوتی ہیں۔میرا خیال ہے، لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، دیکھیں اگر کوئی ٹھیک ہوتا ہے، واقعی شفا پاتا ہے، تو امریکہ میں ہر اخبار کواس پر آرٹیکل لکھنا چاہیے۔لیکن آپ ان اخباروں کو ایسا کرنے کیلئے خرید نہیں سکتے۔نہیں۔آپ اگر ایسی کوئی بات اُنکے پاس لیکر جائیں، تو وہ ہنسیں گے اور مذاق اُڑائیں گے، اور واپس بھیج دیں گے۔لیکن اگر کسی بات پر تنقید کرنی ہوتو وہ کریں گے......اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ یہ قوم اب عدالت میں جانے والی ہے۔اور عدالت ہونی ہے، اُس سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔اور یہ لوگ اپنے سر پر انگاروں کا ڈھیر لگا رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔اور یہ–یہ......لوگ اپنے، اصولوں سے ہٹتے جارہے ہیں! ایک اخبار کا، یہ اصول ہوتا ہے، کہ–کہ وہ عوام کو ہر ایک اچھی اور بُری خبر سے آگاہ کرے، جو کچھ بھی ہوتا ہے۔لیکن یہ اپنے اصولوں سے دور جاچکے ہیں۔اور یہ اپنے اصولوں سے ہٹ چکے ہیں، اسلئے یہ–یہ اپنے مقصد کی خدمت نہیں کر پائیں گے۔

(11) اور بالکل اسی طرح چرچ کے ساتھ ہے۔ چرچ اپنے اصولوں سے ہٹ کر، کبھی بھی اچھی طرح مقدسوں کی خدمت نہیں کرسکتا۔ہمیں ان دونوں باتوں کو ایک ساتھ رکھنا چاہیے، اور یکجا رہنا چاہیے۔ہمیں ایک دل اور ایک ذہن ہونا چاہیے۔ورنہ، ہم کبھی بھی خُدا اور لوگوں کی خدمت نہیں کر پائیں گے، جب تک ہم ایک من اور ایک جان ہوکر، بائبل کے اصولوں پر اور خُدا کی سچی باتوں پر قائم نہ رہیں کچھ نہیں ہوگا۔ہمیں ہمیشہ اُنکے ساتھ چلنا ہوگا۔

(12) بلی شکاگو کے، ایک کمرے میں تھا، اُس......اُسکے پاس کوئی آیا، وہ ایک خاتون اور اُسکا شوہر تھا، اور پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے، مر رہا تھا۔اور اُسکی بیوی پولیو کی شکار تھی اور وہیل چیئر پر بیٹھی ہوئی تھی، اور وہ اپنے شوہر کی مدد کرنے کی کوشش کررہی تھی، جو پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا تھا اور مشکل سے کھڑا ہوسکتا تھا۔اور بلی نے اُس سے کہا، اُس شخص سے کہا،" دیکھیں مجھے–مجھے افسوس ہے،

جناب۔'' کہا،'' مجھے آپکو دعائیہ کارڈ دے کر خوشی ہوتی۔'' اور اُس نے کہا،'' لیکن میرے-میرے پاس دینے کیلئے کوئی کارڈ نہیں ہے۔''

(13) اور اُس آدمی نے کہا،'' بیٹے، خیر، ٹھیک ہے۔'' اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے۔'' کہا،'' ہم نے یہاں آنے کی کافی کوشش کی تھی، لیکن ہماری کوشش بیکار ٹھہری۔''

(14) بلی نے کہا،'' اب میں بتاتا ہوں آپکو کیا کرنا چاہیے۔'' کہا،'' میں ڈیڈی کو لینے جارہا ہوں۔ میں اُنہیں اندر لانے جارہا ہوں، اور پھر میں اُنہیں باہر لے جاونگا۔'' اور کہا،'' جب میں ایسا کروں، اور جیسے ہی آپ اُنکا پیغام سن لیں،'' کہا،'' تو پھر آپ اپنی بیوی ......اپنی بیوی کو لیکر، اُس چھوٹے سے کمرے میں ٹھہریں رہیں جسکے پاس سے میں گزرونگا، اور میں اُن سے کہوں گا آپکے لئے دعا کریں۔''

(15)'' اوہ،'' اُس نے کہا،'' بیٹا، یہ بہت اچھا ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔'' سمجھے؟ یہ ایک-ایک اچھا رویہ ہے۔ سمجھے؟'' کافی اچھی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔'' سمجھے؟

(16) اور اُس رات، بلی، جب وہ واپس چلا گیا، اور وہ اُسکے آج بھی خلاف ہے جو اُس نے کہا تھا، اُس نے کہا تھا میرے برادران لا کے پھیپھڑوں سے خون بہہ رہا تھا۔ اور وہاں اُسکی سسٹر ان لا تھی، جسکے پیٹ سے، السر کی وجہ سے خون بہہ رہا تھا، اور وہ اس کے ساتھ آئے تھے، تاکہ کمرے میں آنے کیلئے اُنکی مدد کی جائے۔ پس آپ دیکھیں، اُس کمرے میں بیمار لوگ بھرے ہوئے تھے، آپ غور کریں۔ لیکن جاتے ہوئے ہم نے اُنکے لئے دعا کی، اور ہمیں ڈاک کے وسیلے، ایک خط موصول ہوا، کہ اُس آدمی کا پھیپھڑوں کا کینسر مکمل طور پر ٹھیک ہوگیا ہے۔ اور، اُسکی بیوی جو اُس دن وہیل چیئر پر تھی، کھڑی ہوگئی ہے، اور پہلے کی طرح نارمل چل پھر رہی ہے۔ اور وہ آدمی جسکے پھیپھڑے تپ دق سے ختم ہوچکے تھے، اور-اور خون بہہ رہا تھا، بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ اور اُسکی بیوی السر سے شفا پاچکی ہے۔ اور دیکھیں یہ چاروں، ایک ساتھ شفا پاچکے تھے! میں سوچتا ہوں کیا اخبار والے اس بات کو کبھی شائع کرینگے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ اوہ! لیکن خُدا آج بھی وہی خُدا ہے۔ آپ دیکھیں، وہ اپنے طریقے سے کام کرتا ہے، اور وہ بہت اچھا ہے۔ ہم یہ جانکر بہت خوش ہیں کہ وہ خُدا ہے۔

(17) اُس صُبح ہم ایک مناد کے بارے میں بات کرر ہے تھے جسکے بارے میں ہم جانتے تھے، کہ وہ اکثر، بیماروں اور پریشان لوگوں کیلیئے دعا کرنے جاتا تھا۔اور اُس نے لوئیس ویل کے ایک ہسپتال میں جا کر ایک عورت کیلیئے دعا کی، وہ تپ دق میں مبتلا تھی، اور وہ لیڈی مرگئی۔اور اُس مناد نے کہا،''دیکھیں، اُسکی کوئی ضرورت نہیں ہے......خُدا نہیں ہے......خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ورنہ وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا۔'' کہا،''میں نے بائبل کے مطابق اُس خاتون کو مسح کر کے۔ کے دعا کی تھی۔اگر وہ اپنے کلام کو قائم نہیں رکھ سکتا، تو وہ خُدا نہیں ہوسکتا۔'' کہا،''یہ بس ایک کتاب ہے۔''

(18) دیکھیں جب آپ خُدا کو نہیں جانتے تو آپکو ایسا ہی لگتا ہے۔شفا کلام کا حصّہ ہے، لیکن یہ سب کچھ کلام پر منحصر نہیں ہے۔شفا کا تعلق شخصی ایمان کے ساتھ ہے۔سمجھے؟

(19) اور میں نے اپنی بیوی سے کہا، میں نے بتایا،''یہاں بہت ساری باتیں ہوتی ہیں جنہیں میں جانتا ہوں۔میں نہیں جانتا آخر میں میرے ساتھ کیا ہوگا۔ہوسکتا ہے میرے ساتھ بھی ایسا ہو۔ اگر خُدا نے کبھی اپنے فضل کا ہاتھ مجھ سے ہٹا لیا، تو میرے ساتھ بھی اسی طرح ہوگا۔لیکن جب تک اُس کی رحمت اور رہنمائی کا ہاتھ مجھ پر ہے، میں آگے بڑھتا رہونگا۔''اور میں نے میڈا سے کہا، اور پوچھا،''اُس روز جب میں نے کمرے میں رویا کے وسیلے اپنی چھوٹی بیٹی شارون کو دیکھا تھا، وہاں کون تھا؟''

(20) ویسے بھی، اُس روز، میں بیہوش ہوگیا تھا۔میں سڑک پر بیٹھا ہوا تھا۔اور، اُس رویا کے بارے میں آپ نے میری سوانح حیات میں سنا ہے۔اور میں نے دیکھا تھا وہ میری طرف آرہی تھی، اور ٹھیک اُس رویا کے مطابق، یہاں جیفرسن ویل کی سڑک پر ایک جوان لڑکی چلی آرہی تھی۔اُسے دیکھ کر میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا تھا۔وہ میری چھوٹی شارون کی طرح تھی جسے میں نے رویا میں دیکھا تھا! وہ اُس وقت جوان عورت تھی۔

(21) اور اُس روز کی رویا کے بعد، جب میں، جلال میں تھا......تو ہوپ مجھے بتا رہی تھی، اور اُس نے اپنی بانہیں میرے کندھوں پر رکھ کر یہ، کہا،''بلی، ہماری فکر مت کرو۔ہم اچھی جگہ پر ہیں۔''میں اُس وقت خودکشی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔اور اُس نے کہا،''فکر نہ کرو۔اور مجھ سے وعدہ کرو تم مزید

فکرمند نہیں رہو گے۔''

(22) اور میں نے کہا،''ہوپ، میں یہ وعدہ نہیں کرسکتا، کیونکہ میں - میں - میں ......میں پریشان ہوں۔ یہ میرے بس میں نہیں ہے۔''

(23) اور میں رویا سے باہر آ گیا، میں اُس تاریک کمرے میں کھڑا تھا۔ اور وہ رویا نہیں، خیال نہیں، بلکہ اُسکی بانہیں تھیں جو ابھی تک میرے چوگرد تھیں۔ اور وہ مجھے تھپکی دے رہی تھی۔ میں نے سوچا،'' ایک منٹ۔ یہ نہیں ہوسکتا ......'' اُن دنوں میں یہ بات سمجھ نہیں سکا تھا، یہ رویا ہے یا کیا ہے۔ میں اسے سکتہ سمجھتا تھا۔ میں کہتا تھا،'' یہی ہے......اُسکے ہاتھ ابھی تک میرے چوگرد تھے۔'' میں نے کہا'' ہوپ، تم یہاں موجود ہو؟''

(24) اُس نے کہا،'' بل، مجھ سے وعدہ کرو اب تم میرے اور شارون کیلئے مزید فکر نہیں کیا کرو گے۔'' کیونکہ، اُس وقت میں زندگی کے کنارے پر کھڑا تھا۔ میں خودخوشی کرنے کیلئے تیار تھا۔

میں نے کہا،'' میں وعدہ کرتا ہوں۔'' وہ میرے گلے لگ گئی اور اپنے ہاتھوں سے مجھے تھپکی دی۔

اور پھر میں - میں نے کہا،'' ہوپ، تم کہاں ہو؟'' میں ......اوپر اُٹھا، اور میں نے بتی کا بٹن دبایا اور بتی جلادی۔ میں چاروں طرف گھوما، اور تلاش کی، شاید وہ کسی کرسی پر بیٹھی مل جائے۔

وہ خُدا ہے۔ اور وہ، آج بھی وہی خُدا ہے، جو اُس صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر تھا اور ایلیاہ اور موسیٰ وہاں ظاہر ہوئے تھے۔ وہ آج بھی وہی خُدا ہے۔

(25) چاہے ہم کتنی آزمائشوں اور پریشانیوں سے گزریں۔ بس یہ یاد رکھیں، کوئی ہے جو ہمارے بارے میں جانتا ہے، جو راہ کو روشن کرکے، ہمارے لئے حقیقت بنادیتا ہے۔ میں نہیں جانتا پردے کے پیچھے کیا ہے۔ لیکن میں ایک بات جانتا ہوں، میں بلاہٹ کے اعلیٰ نشان کی جانب دوڑ رہا ہوں، اور ہر روز، اُس عظیم واقع کیلئے جینے کی کوشش کررہا ہوں جو ایک دن ہوگا؛ اور میں اُسے، روبرو دیکھونگا، اور اُسکے فضل کے وسیلے،'' میں یہ کہانی بتارہا ہوں۔'' میں اُسی دن کیلئے جی رہا ہوں۔ اور جو کام میں کررہا ہوں، انہیں پیچھے چھوڑ کر، آگے بڑھ جاونگا، اور بڑھتا جاونگا۔

(26) میں چاہتا ہوں یہ ٹیبرنیکل، جس میں آپ اس وقت کھڑے ہیں قائم رہے، میں چاہتا

ہوں آپ اُس اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف مضبوطی سے بڑھتے جائیں۔ جو کچھ بھی آپ کریں، مل جل کر کریں، اور ایک خاندان کی طرح مل کر رہیں، لیکن ہمیشہ، اپنا ایک بازو کسی دوسرے کو، اندلانے کیلئے استعمال کرتے رہیں۔ لیکن اس ایمان میں رہیں جسکی اب ہم منادی کر رہے ہیں اور دلجوئی سے مقابلہ کر رہے ہیں، اس سے ایک انچ بھی آپ ادھر اُدھر نہ ہوں۔ کیونکہ، آپ مجھے خُدا کا خادم مانتے ہیں، اور یہ خُدا کا پروگرام ہے۔ یہ کبھی بھی اکثریت میں نہیں ہوگا۔ یہ ہمیشہ اقلیت میں رہیگا، یہ ہمیشہ رہا ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ لیکن، یاد رکھیں، یہ لکھا ہے، ''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا: تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے۔''

(27) دیکھیں، ہمارے چرچ میں دفاتر کا ایک گروپ ہے، ڈیکن، ٹرسٹی، سنڈے سکول کے نگران، اور پاسبان ہیں، کیونکہ ہمارا چرچ ترتیب میں ہے۔ اور آپ، لوگوں نے، اس پاسبان اور باقی خادموں کو چنا ہے۔ میں ایک جنرل اورسیر ہوں، اور دیکھتا ہوں یہ درست ہے، اور مشورہ وغیرہ دیتا ہوں۔ آپ اپنے پاسٹر کو چنتے ہیں، آپ اپنے ٹرسٹی کو چنتے ہیں، آپ اپنے ڈیکن کو چنتے ہیں، آپ اس چرچ میں ہر ایک آفس کو چنتے ہیں؛ آپ، وہ لوگ ہیں۔ اور پھر آپکا فرض ہے کہ انکے ساتھ کھڑے رہیں، دیکھیں، یہ غلطیاں کرینگے۔ یہ فانی ہیں۔ یہ انسان ہیں، اور یہ غلطیاں کرینگے۔ دیکھیں اگر امریکہ کا صدر کوئی غلطی کرتا ہے، تو کیا ہم اُسے صدر کے عہدے سے، برخاست کر دیتے ہیں؟ ہم اُسکی غلطی کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ ایسا ہی ہم اس چرچ میں کرنا چاہتے ہیں۔ میں کچھ دیر پہلے، پاسٹر کو ڈیکنوں کیلئے، دعا کرتے سن رہا تھا۔ اور وہاں پیچھے دروازے پر کھڑا، ٹرسٹیوں کی، گواہیاں سن رہا تھا، اور کیسے آپ سب ایک دل ہیں۔ اب اسی طرح قائم رہیں۔ دیکھیں، آپ ممبر اپنے ٹرسٹیوں، اپنے ڈیکنوں، اور اپنے پاسٹر کے ساتھ بنے رہیں۔ اور یاد رکھیں، جب آپ سب ایک ساتھ ملکر رہیں گے، تو یاد رکھیں ابلیس اپنا کام شروع کریگا تاکہ آپ میں دراڑ ڈال سکے۔ دیکھیں ہمیشہ ایسا ہوا ہے اور ہمیشہ ایسا ہوتا رہیگا۔ لیکن آپ اپنے خادموں کے ساتھ بنے رہیں، اور یہی باتیں تھیں جو میں آپکو بتانا چاہتا تھا۔

(28) اور پھر میرے پاس کچھ...... میرے پاس آج صُبح بلیٹن بورڈ پر کچھ لگانے کیلئے ہے، جو کہ

بورڈ میٹنگ اور اُنکے اختیار کے بارے میں ہے۔ اور اسے بلیٹن بورڈ پر لگا دیا جائیگا۔ اور میں اسکی ایک کاپی بھائی روبرسن کو دیدونگا، جو کہ ٹرسٹیوں کے ایک۔۔۔۔۔۔چیئر مین ہیں۔ اور پھر اسکی ایک کاپی بھائی کولنز کیلئے بھی ہے، میرا خیال ہے، وہ ڈیکن بورڈ کے چیئر مین ہیں۔ اور اب، یہ ساری خدمتیں کلام کے مطابق بنائی گئی ہیں، اور انہوں نے جو کام کرنے ہیں وہ بھی کلام کے مطابق ہیں۔ اسلئے، ٹرسٹیوں کی اپنی خدمت ہے۔ اور ڈیکنوں کی اپنی خدمت ہے۔ اور سنڈے سکول نگران کا ایک اپنا آفس ہے۔ اور پاسٹر کلیسیا کا سربراہ ہے۔

(29) اب، ان سب میں ایک جیسی باتیں ہیں۔ میرا خیال ہے آپ سب کی میٹنگ ایک ساتھ نہیں ہونی چاہیے، بلکہ ہر آفس کی الگ الگ ہونی چاہیے؛ کیونکہ جب تک اُنکے سامنے کوئی ایسی بات نہ رکھی جائے تب تک ڈیکنوں کو ٹرسٹیوں سے کچھ نہیں کہنا ہوتا ہے۔ اور انکے برعکس، ٹرسٹیوں کو مالی اور بلڈنگ کے معاملوں کو سنبھالنا ہوتا ہے؛ انکا ڈیکنوں سے کوئی لین دین نہیں ہوتا۔ ڈیکن کلیسیا کے سپاہی اور پاسٹر کے مددگار ہیں۔ اور ٹرسٹی ساری جائیداد کا معاملہ سنبھالتے ہیں۔ ٹرسٹیوں کا روحانی کاموں سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور ڈیکنوں کا مالی معاملات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایسا ہی، ہونا چاہیے۔ اور سنڈے سکول نگران کو سنڈے سکول کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ پس یہ ساری باتیں لکھوا کر، اور ٹائپ کروا کے، میں نے بلیٹن بورڈ پر لگوا دی ہیں۔

(30) اور پھر ہم اپنے چرچ کی اس تعلیم کو، ایک فریم بنا کر، لگانے جا رہے ہیں، اور ان باتوں کو، ہم یہاں فریم کر کے لگائیں گے؛ ہم کس پر قائم ہیں، ہمارے۔ ہمارے اصول کیا ہیں، اور چرچ کی تعلیم کیا ہے۔ اب، ایک چرچ بننے کیلئے، ہماری ایک تعلیم ہونی چاہیے۔

(31) ہم کوئی ایسی لکیر نہیں کھینچ رہے، کہ ہم کہیں، ''ہم بس اتنی دُور تک جائینگے۔'' ہم ہر ایک سے رفاقت میں، اُتنی دُور تک جائیں گے، جہاں تک خُدا ہمیں اپنے کلام کے مطابق، اپنے لوگوں تک لیکر جائیگا۔ اب ایک ساتھ جڑے رہیں، ایک دل رہیں، ایک ذہن رہیں، اور خُدا میں آگے بڑھتے رہیں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم ایسا کریں۔

اب آئیں ہم دعا کریں، اور پھر اُسکے کلام میں چلتے ہیں۔

(32) بیش قیمت خُدا، اب ہم تیرے الہامی، کلام کو پڑھنے جا رہے ہیں، ہونے دے تیرا پاک روح ہماری ضرورت کے مطابق ہمارے لئے اسکی تفسیر کرے۔ اور ہم سے بول، خُداوند، تاکہ ہم اسکے مطابق جئیں، اور جیسے تُو نے کہا ہے، ہم یہ جان جائیں کہ فضل کے وسیلے، ہم تیرے بچے ہیں۔ کاش چرچ میں ایک رفاقت قائم رہے، ہم دیکھ رہے ہیں ایک بڑی ہلچل ہونے والی ہے، ہم محسوس کرتے ہیں، ہم میں سے اور خادم تیار ہونے چاہیے جو دوسرے کھیتوں میں جائیں، اگر تیری مرضی ہو تو میں دنیا کے دوسرے مما لک میں جاؤں، اور ایمان کو قائم کروں، اور خادم تیار کروں، تاکہ خدمت کا کام اُنکے وسیلے کیا جاسکے۔ اور وہ ایمان جو مقدسوں کو ایکبار سونپا گیا ہے، ہم دلیری سے اُسکے لئے کھڑے رہیں، اور اُس ایمان کا ایک چکر پوری دنیا میں لگ جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ یہ جگہ گھاس پھوس کا ڈھیر تھا، جب ہم نے اسے تیرے لئے مخصوص کیا تھا، خُداوند، ہونے دے یہاں سے ایک ایسا چرچ اُٹھ کھڑا ہو، کہ یہاں سے خادم اور مبشر اور استاد اور مشنری، پوری دنیا میں بھیجے جائیں۔

(33) ہم آج صُبح، خاصکر اپنے بھائی اور بہن سٹیکر کیلئے دعا کرتے ہیں جو کہ بیمار ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہم سب کو اسی طریقے سے پرکھا جاتا ہے۔ خُدا کے پاس اُسکا جو بھی بیٹا آتا ہے وہ اُسے تنبیہ کرتا، اور پرکھتا ہے۔ اور اگر ہمیں تنبیہ نہ کی جائے، تو ہم واپس مڑ جائیں گے، اور ناجائز اولاد ٹھہریں گے، نہ کہ خُدا کے بچے۔ بھائی اور بہن سٹیکر کو قوت اور طاقت عطا کر، تاکہ یہ اپنا کام پھر کرسکیں۔ اگر انہیں خوراک کی کوئی کمی ہے، تو تیرا ہاتھ ان پر برکت برسائے۔ ہم نہیں جانتے لیکن شاید تو یہ دکھانا چاہ رہا ہے کہ افریقہ کے لوگ کتنے حقیقی مسیحی ہیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اب یہ ساری باتیں تیری مرضی کے مطابق ہوں۔

(34) اس پاسٹر، بھائی نیول کو برکت دے۔ ہماری دعا ہے، خُداوند، جیسے تُو نے ماضی میں کیا، ویسے ہی تُو اس کو مستقبل میں بھی اس گلہ کا چرواہا بنائے رکھنا۔ اور ہم اسکی پیاری بیوی کو بھی نہیں بھولیں گے، جو اس وقت سخت بیمار ہے۔ دشمن یہی چاہیگا کہ بھائی نیول اپنے بچونکے ساتھ تنہا رہ جائیں، اور بچے ماں سے محروم ہو جائیں، لیکن ہم ایمان کے وسیلے، اس مقام پر کھڑے ہوتے ہیں، اور بہن اور دشمن کے درمیان یسُوع مسیح کا لہو مانگ لیتے ہیں۔ ہونے دے خُداوند، تیرا روح، بہتات کے ساتھ

اس بہن پر ٹھہر جائے، ہم جانتے ہیں تمام خواتین کو، اس تاریکی کے زمانے کی وادی سے گزرنا ضرور ہے، لیکن ہم دعا کرتے ہیں تُو اس بہن کے ساتھ رہنا۔ چھوٹے بچونکو برکت دینا۔ بہن بہت پریشان، اور چڑ چڑی ہوگئی ہے۔ لیکن ہونے دے رحمت کا دروازہ، ہمیشہ، اس خاندان پر کھلا رہے۔

(35) خُداوند، ہمارے ٹرسٹی بورڈ، ہمارے بھائی ووڈ، اور ہمارے بھائی ایگن، بھائی روبرسن، اور باقی تمام کو برکت دے۔ ہمارے ڈیکنوں، ٹرسٹیوں، اور باقی سب کو جو ہمارے چرچ سے جڑے ہوئے ہیں برکت دے، ہم دعا کرتے ہیں، خُداوند، ہونے دے یہ اپنی خدمت کی مدت کو راستبازی اور۔اور پاکیزگی کے ساتھ پورا کریں۔ خُداوند، اُنہیں بھی برکت دے جنہوں نے ماضی میں تیری خدمت کی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہمارے ساتھ قائم رہ اور ہمارے ساتھ بنا رہ، تا کہ ہماری کلیسیا اتحاد میں، اور روح میں اور خُداوند کی محبت میں پہچانی جائے۔ ہم دعا کرتے ہیں اب تُو ہم میں کلام کو توڑ کر تقسیم کر، جسکی ہمیں ضرورت ہے، اب ہم تیرے لکھے ہوئے کلام کو پڑھنے لگے ہیں۔ ہم یہ دعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(36) دعا کرتے ہوئے، میں سوچ رہا تھا جب ہم اپنے نئے ...... جدید بورڈ آف ٹرسٹی، اور باقیوں کیلئے برکت مانگ رہے تھے، تب میں بھائی فلی مین اور بھائی ڈیز مین اور باقی جو یہاں بیٹھے ہوئے انکے بارے میں سوچ رہا تھا، انہوں نے، اپنی خدمت بڑی اچھی انجام دی ہے۔ اور ہم خُدا کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے بڑی ایمانداری سے خدمت کی ہے۔ خُداوند ہمیشہ انکے ساتھ رہے، انہیں برکت دے اور انکی مدد کرے۔ اب میں پڑھنا چاہتا ہوں ......اب یاد رکھیں، بلیٹن بورڈ پر آنے والی عبادات کا اشتہار، اور باقی چیزیں موجود ہیں۔

(37) اور آج صُبح، ہم بہت خوش ہیں ......اور، میں یہ کہہ سکتا ہوں، یہاں ایک شخص ہے جو گزرے وقت میں، میرے لئے بیش قیمت تھا، اور آج بھی بیش قیمت ہے، اور وہ ایک اچھا بھائی، فریڈ سوتھمین، اور...... اُسکی بیوی، سس کچیوان، کینیڈا سے ہیں، جو کہ ہمارے ہاں اجنبی ہیں، اور ہمارے دیس میں، ایک مسافر ہیں؛ لیکن ہماری رفاقت میں، وہ ایک عزیز بھائی ہیں، بھائی فریڈ سوتھمین یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب میں کینیڈا میں ہوتا ہوں تو وہ میری مہم کا انتظام کرتے ہیں۔

(38) ایک اور قیمتی بھائی ہیں جو پہلے کینیڈا میں مقیم تھے، وہ بزنس مین ہیں، اور دنیا میں ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ دینے میں خُدا سے آگے نہیں ہو سکتے ہیں۔اس نے اور اسکے دوستوں نے ایک فاؤنڈیشن بنائی ہے جو کہ مالیات کیلئے ایک بلڈنگ یا مقام ہے، اور یہ غیر ملکی مشن کیلئے، ایک فاؤنڈیشن ہے۔اور انہوں نے مجھے، ایک عبادت کیلئے اوک لینڈ میں بلایا، اور کہا انکے پاس دولت ہے۔ اور وہ پوری طرح سے اُسے اپنی فاؤنڈیشن میں لگانا چاہتے ہیں۔

(39) بھائی فریڈ کے پاس کچھ پیسے تھے جو بھائی فریڈ مجھے دینا چاہتے تھے، لیکن میں شخصی طور پر نہیں لینا چاہتا تھا۔پس ہم نے فیصلہ کیا وہ پیسے ہم کینیڈا کے بھائیوں کو دیں گے اور ہم چندہ بھی نہیں اُٹھائیں گے، لیکن ایسا کرنا مناسب نہ رہا۔عبادات بہت اچھی تھیں۔لیکن ہم نے چندہ نہیں اُٹھایا تھا...... مجھے اسکی پروا نہیں کہ کونسا چرچ کروڑوں ڈالر والا ہے، تو بھی آپ، خُدا کیلئے اس چیز کے مقروض ہیں، کہ آپ چندہ اُٹھائیں۔کیونکہ یہ عبادت کا ایک حصّہ ہے۔ ورنہ آپ ڈاکہ ڈال رہے ہیں ...... میں دولت کے، اور ایسی چیزوں کے کافی خلاف رہا ہوں، لیکن میں نے غور کیا ہے، جب انسان سے غلطی ہو جائے، تو آپکو اپنی غلطی تسلیم کر لینی چاہیے؛ کیونکہ بھائی فریڈ اور میں نے دیکھا ہے چندہ نہ لینا بہت اچھا نہیں رہا۔

(40) اور، بھائی بورڈرز، جب میں اور بھائی فریڈ آپکے پاس اوک لینڈ میں آئے تھے، تو میں نے کہا تھا، ''آپ ایسا مت کرنا۔'' آپ چندے کی تھیلی گھومانا، اور چندہ اُٹھانا، اور، جو بھی پیسہ ہو، وہ کسی عبادت کیلئے اپنی فاؤنڈیشن میں رکھ لینا۔''

(41) اور عبادت ختم ہونے سے پہلے، بھائی بورڈرز اور اُس کے دوست میرے پاس آکر، بولے، ''جتنا خرچہ ہم نے اس عبادت میں- میں کیا تھا، اُتنا ہمیں مل گیا ہے۔''

(42) اور پھر، کچھ دنوں بعد، اُنہوں نے سان جوز، کیلیفورنیا ایک عبادت کا انتظام کیا، اور وہاں پر، میرا خیال ہے کوئی ساٹھ یا ستر چرچز اُس وادی میں جمع ہوئے، وہ سب مختلف ایمان کے تھے مگر سب نے تعاون کیا۔ہماری وہاں شاندار عبادت ہوئی، اور نومبر میں، واپس وہاں جائیں گے۔ بھائی بورڈرز اور بھائی فریڈ جو پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، ہم آپکو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔اور یہ بھائی آپ

سب کیلئے اجنبی ہو سکتے ہیں، لیکن میرے لئے یہ کھیت میں بیش قیمت بھائی ہیں، اور جس ایمان پر ہم کھڑے ہیں اُسکے لئے یہ بھائی بڑی جدوجہد کررہے ہیں۔ بھائیو، خُدا آپکو بہت برکت دے۔ اس پرانے، چھوٹے سے ٹیبرنیکل میں، آج صُبح ہم آپکو دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ یہاں آپکے دیکھنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ لیکن یہاں کچھ ایسا ہے، جسے، ہم جانتے ہیں اور خُدا یہاں بسا ہوا ہے، آپ دیکھیں، ہم اس بات کیلئے بہت خوش ہیں۔ اور اگر مزید وقت ہوتا تو میں بتاتا، ہمارے درمیان آج، اور بھی قیمتی بھائی موجود ہیں۔

(43) اب میں پُر امید ہوں اور دعا کررہا ہوں، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو اگلے کچھ دنوں میں، مجھے جانے کیلئے، بوجھ محسوس ہورہا ہے......میں نے اسکا اعلان نہیں کیا ہے۔ لیکن شاید اگلی عبادت میں، اوہائیو جاؤں، وہاں کیمپ گراونڈ میں بھائی سلیوان، کچھ وقت کیلئے میرے ساتھ ہونگے۔ اور یہاں سے تقریباً سو میل دُور ہے، جین، میرا خیال ہے، کچھ اسی طرح ہے۔ اگر آپ نے اپنی چھٹیوں کا کوئی پلان نہیں بنایا تو یہ سفر بڑا اچھا رہیگا، اگر خُداوند نے ہماری رہنمائی کی۔ یہ بہت اچھے آدمی ہیں، ہم اس عظیم کام کیلئے، بھائی سلیوان کو سہراتے ہیں۔ بس ایک......وہ شہر کے میئر ہیں۔ بلکہ سابقہ میئر ہیں، اور پرانے طرز کے کینٹکی باشندے ہیں۔ بس انکے بارے میں اتنا ہی کہنا تھا۔ جب میں ایک دن اُن سے ملا......ہم دونوں نے کینٹکی کے کوہستانوں میں پرورش پائی تھی۔ اُس نے مجھ سے پوچھا، ''بلی، کیا اب بھی آپکی گردن سے ہینگ کی مہک آتی ہے؟'' اب آپ کو سمجھ جانا چاہیے وہ کتنے۔ کتنے کینٹکی ہیں۔ آئیں واپس چلتے ہیں......

اب میں اپنے کینٹکی بھائیوں کی رسوائی نہیں کرونگا، بھائی جیفرز، اور باقی بھی ہیں۔ میں بھی، کینٹکی کا ہوں، آپکو معلوم ہے۔ میں آپکو ایک بات بتاتا ہوں کہ ہم کیا ہیں۔ ہم کینٹکی کے باشندے نہیں ہیں، اور نہ ہی ہم امریکن ہیں۔ ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہم آنے والے شہر کے متلاشی ہیں۔

(44) اب کلام پڑھتے ہیں، آئیں خروج کی کتاب میں سے، کچھ منٹوں کیلئے پڑھتے ہیں۔ میں 23ویں باب کی، 20ویں آیت سے لیکر 23ویں آیت تک، پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور اس میں سے، میں، آج صُبح کا عنوان، چننا چاہتا ہوں: مکمل مخلصی۔ اور میں زیادہ دیر نہیں، بولونگا، اب میں انتظار کررہا

ہوں تاکہ آپ اپنی بائبل میں سے یہ باب نکال لیں۔

دیکھ، مَیں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں، کہ راستہ میں تیرا نگہبان ہو، اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے مَیں نے تیار کیا ہے۔

تُم اُسکے آگے ہوشار رہنا،......اور اُسکی بات ماننا، اُسے ناراض نہ کرنا؛ کیونکہ وہ تُمہاری خطا نہیں بخشے گا: اِسلئے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے۔

میں پُر امید ہوں کہ جماعت کو معلوم ہے یہ فرشتہ کون تھا۔''میرا نام اُس میں رہتا ہے۔''

پر اگر تُو سچ مچ اُسکی بات مانے، اور جو مَیں کہتا ہوں وہ سب کرے؛ تو مَیں تیرے دُشمنوں کا دُشمن، اور تیرے مُخالِفوں کا مُخالف ہُونگا۔

اِسلئے کہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا، اور تجھے...... اموریوں، اور حِتّیوں...... اور فرزّیوں،...... اور کنعانیوں،...... اور حوّیوں، اور ...... یبوسیوں میں پہنچا دیگا: اور مَیں انکو ہلاک کر ڈالونگا۔

(45) خُدا اپنے کلام پر اپنی برکت نازل فرمائے اب اس پر ہم تھوڑی دیر بولیں گے، آپ دعا کریں۔ میں اس عنوان، یعنی: مکمل مخلصی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

چرچ ہمیشہ اقلیت میں- میں رہا ہے۔ اسکے ممبر، ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے، جب تک یسُوع نہیں آجاتا۔ لیکن یہ خُدا کی دی گئی مراعات میں بنا رہے گا۔ اور ہم صرف یہ جان لیں، یہ زندہ خُدا کی کلیسیا ہے؛ یہ برنہم ٹیبر نیکل نہیں ہے، بلکہ برنہم ٹیبر نیکل تو اُسکا ایک پارٹ ہے۔ ملک میں اور بھی ایسے ٹیبر نیکل موجود ہیں۔

(46) بھائی سنیلنگ، آج رات، بپتسمہ کی عبادت کرینگے۔ میں بھول گیا ہوں، بھائی کرٹس نے مجھے کل، اسکا اعلان کرنے کیلئے کہا تھا۔ وہ بپتسمہ کی عبادت لیں گے۔ اور اگر یہاں کوئی ہے جس کا بپتسمہ، ابھی تک نہیں ہوا، تو، بھائی سنیلنگ، آج رات یہ کر کے خوش ہونگے۔ یوٹیکا کے ہولینس ٹیبر نیکل میں یہ عبادت ہوگی۔ اور نیو البانی میں، بھائی جونیئر جیکسن کی کلیسیا ہے۔ پورے ملک میں ایسی بہت ساری کلیسیائیں ہیں۔ ہم سب جی رہے ہیں، لیکن لگتا ہے، کم، یا زیادہ، شکست کی طرف ہیں۔

(47) آج صُبح میں نے بھائی نیول کو، یہاں پیچھے یہ اعلان کرتے سنا تھا، اور میرے ذہن میں یہ آ گیا ہے، اور لگتا ہے لوگ مخلصی سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ یہ کچھ اسطرح لگتا ہے، کہ، لوگ یہ دیکھ چکے ہیں، اور پس وہ اسے ایک طرف دھکیل رہے ہیں، ''اوہ، دیکھیں، خُدا یہ کرسکتا ہے۔'' لیکن ایسا رویہ نہیں ہونا چاہیے۔

(48) دیکھیں، خُدا نے، موسیٰ کو بلایا، تو وہ پوری طرح، ایک مکمل نبی تھا۔ جب خُدا کسی آدمی کو خدمت کیلئے بھیجتا ہے، تو وہ اُسے ہر اُس چیز سے لیس کر کے بھیجتا ہے جسکی اُس آدمی کو ضرورت ہوتی ہے۔ اگر خُدا کسی کو بطور مناد بلاتا ہے، تو وہ اُس میں ایسا کچھ بھر دیتا ہے کہ وہ منادی کر سکے۔ اگر وہ کسی کو بطور استاد بلاتا ہے، تو اُس میں سکھانے کی نعمت رکھ دیتا ہے۔ اگر وہ کسی کو بطور نبی بلاتا ہے، تو وہ اُس میں کچھ ایسا رکھ دیتا ہے، کہ وہ رویا دیکھ سکے، اور ایک نبی بن سکے۔ خُدا ہمیشہ اپنے خادم کو مکمل طور پر لیس کرتا ہے۔

اور ٹھیک ایسا ہی اُس نے تب کیا جب اُس نے موسیٰ کو مصر میں بھیجا۔ اُس نے اُسکی ایک خاص طریقے سے پرورش کی۔ اور اُسے ایک خاص طریقے سے سکھایا، اور اُس نے اُسے ڈھالا، اور اُسے سنوارا، اور اُسے بنایا۔ ابرہام سے وعدہ کرنے کے بعد، سینکڑوں سال پہلے اُس نے کہا تھا، وہ لوگوں کو مخلصی دے گا، اور اُس وقت سے اُس- اُسکے ذہن میں موسیٰ تھا کہ وہ موسیٰ کو کیسا بنائیگا۔ موسیٰ ایک مکمل نبی تھا۔ اور پھر، ایک مکمل نبی ہوتے ہوئے، دیکھیں......

(49) بالکل آپکی طرح، اگر آپ ایک مسیحی ہیں، خُدا آدھے مسیحی نہیں بناتا۔ خُدا مکمل مسیحی بناتا ہے۔ خُدا آدھے مناد نہیں بناتا، لیکن کوئی مناد آدھا مناد ہوسکتا ہے۔ لیکن خُدا اپنے بچوں کو مکمل مسیحی بناتا ہے، لیکن کبھی کبھی لوگ آدھے مسیحی ہوتے ہیں۔ لیکن خُدا کی خواہش نہیں ہوتی کہ وہ آدھے بنے رہیں۔ خُدا کے منصوبے جو اُنکی زندگی کیلئے ہوتے ہیں اُس میں وہ اپنے طریقے شامل کر لیتے ہیں، اور اس وجہ سے وہ آدھے بنکر رہ جاتے ہیں۔ خُدا نہیں چاہتا کہ وہ آدھے مسیحی بن کر رہیں، یا آدھے مناد بنکر رہیں، اور دونوں طرف سمجھوتے کریں، اور......وہ چاہتا ہے وہ مکمل طور پر رخنہ میں کھڑے ہو جائیں۔

(50) اب ، موسیٰ کو دیکھیں ، خُدا نے موسیٰ کو مکمل نبی بنایا، تاکہ مکمل مخلصی دی جائے۔ اور موسیٰ مکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں تھا۔ اسی وجہ سے وہ وہ بن سکا جو وہ تھا۔ وہ خُدا میں اتنا کامل تھا کہ خُدا نے اُس پر بھروسہ کیا۔

(51) آج صُبح ، میں سوچتا ہوں، مسیحی ہوتے ہوئے کیا ہم یہ کرتے ہیں، کیا ہم نے اپنی مرضی کو خُدا کے سپرد کر دیا ہے، اور اپنے آپکو مکمل طور پر خُدا کے حوالے کر دیا ہے، تاکہ خُدا ہم پر بھروسہ کر سکے اور کیا ہم اُس جگہ پر ہیں جہاں اُس نے ہمیں رکھا ہے۔ آج صُبح ، میں اپنے بارے میں بھی ، سوچتا ہوں ، کیا میں نے اپنے آپکو اسطرح پیش کیا ہے کہ خُدا مجھ پر بھروسہ کر سکے ، بھائی نیول پر بھروسہ کر سکے ، ہمارے ٹرسٹی بورڈ ، اور ڈیکن بورڈ ، اور ہمارے چرچ ممبر پر بھروسہ کر سکے۔ ہم سب کا ایک مقام ہے، اور ہم سب کا ایک فرض ہے۔

(52) ایک خادم کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ اپنے مقام پر رہ کر ، بغیر سمجھوتے کے، مسیح کے پوشیدہ خزانے کی منادی کرے، تاکہ اُسے ایک مناد کہا جائے۔ اگر کوئی مناد کہلانا چاہتا ہے، تو وہ کسی کو بھی کلام کی چھوٹ نہیں دے سکتا۔

(53) اور کلیسیا کے ممبر، اگر وہ کسی خاص گروہ کا ممبر کہلانا چاہتے ہیں، تو دیکھیں پھر وہ سمجھوتہ نہیں کرینگے۔ اگر چرچ ایمان رکھتا ہے کہ جوا نہیں کھیلنا چاہیے، تو پھر ممبر کبھی بھی تاش کی میز کو چھوئے گا نہیں۔ اگر ہم شراب نوشی پر ایمان نہیں رکھتے ، تو پھر وہ شراب نوشی سے مکمل طور پر مُنہ موڑ لیگا۔ اگر ہم جوئے اور سگریٹ نوشی پر ایمان نہیں رکھتے ، تو پھر اس چرچ کے ممبر کو ایسی چیزوں کو کبھی چھونا نہیں چاہیے۔ کیونکہ خُدا مکمل مخلصی دیتا ہے۔ جب ہم......

وہ ایسا تب کریگا جب ہم اپنے آپکو مکمل طور پر اُسکے حوالے کر دیں گے۔ اگر ہم مکمل طور پر اپنے آپکو اُسکے ہاتھوں میں سونپ دیں ، تو خُدا ہم میں رہ سکتا ہے۔ مسیح ، جلال کی اُمید ہے، اگر ہم اپنے راستے چھوڑ کر اُسکے راستے پر چلیں تو وہ اپنا آپ ہمارے وسیلے ظاہر کر سکتا ہے۔ پھر ہمارے خیال اُسکے خیال بن جاتے ہیں۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں مسیح سگار پی سکتا ہے؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں مسیح شراب پی سکتا ہے، اور جوا کھیل سکتا ہے؟ دیکھیں جب آپ کی روح اُسکی روح کا حصہ بن جاتی ہے، تو

وہ چاہتا ہے آپ اس بات کا اقرار کریں۔لیکن دیکھیں آپ شیطان کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ آ کر سب کچھ چھین لے۔اور جب آپ ایسا کرتے ہیں،تو ہر وقت، آپکو دل کی گہرائی سے ایسا لگتا ہے، کہ آپ غلط کام کر رہے ہیں۔

جب ایک ممبر دوسرے کے خلاف باتیں کرتا ہے،تو آپ جان جاتے ہیں یہ غلط ہے۔آپکو حکم دیا گیا ہے کہ ایک دوسرے کیلئے دعا کریں، یہ نہیں کہ ایک دوسرے کی برائی کریں، بلکہ ایک دوسرے سے محبت کریں۔اور اگر کوئی گر گیا ہے،تو اُسے اوپر اٹھائیں، اور اُسکی مدد کریں۔دیکھیں، اس طرح ایمانداروں کا ایک-ایک-ایک متحد گروپ بنتا ہے۔دیکھیں، جب ہم تابعداری نہیں کرتے، پھر ہم خُدا کے نافرمان بن جاتے ہیں اور ہم خُدا کو ناخوش کرتے ہیں۔اور اسی وجہ سے، ہمارا چرچ، اور ہمارے لوگ ترقی نہیں کر پاتے، اور چرچ آگے نہیں بڑھ پاتا، کیونکہ ہم میں اتفاق نہیں ہے، ہم ایک نہیں ہیں۔یسُوع نے کہا ہے،"تھوڑا سا خمیر سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔"

(54)اب، اگر چرچ بورڈ کہتا ہے، یا پھر-پھر ڈیکن بورڈ، آتا ہے اور کہتا ہے ہم سوچ رہے تھے......ہم چاہتے ہیں ایک نیا ٹیبر نیکل بنایا جائے۔اگر ڈیکن بورڈ نے یہ فیصلہ کیا ہے، اور ٹرسٹیوں سے مشورہ کیا ہے اور اُنکے پاس اس کام کیلئے پیسے نہیں ہیں،تو پھر وہ ایک بلڈنگ بنانے کا پروگرام تشکیل دیں جیسے آج ہم دے رہے ہیں۔اور پھر اس کام کیلئے جنرل سامعین کی رائے لی جائے، جیسے ہم لیتے ہیں، کیونکہ پورا چرچ خود مختار ہے۔پھر اگر پورا چرچ نئے ٹیبر نیکل کیلئے ووٹ دیتا ہے،تو پھر ہم سب کو ایک دوسرے سے تعاون کر کے اُس عمارت کو یا نئے ٹیبر نیکل کو بنانا چاہیے۔

(55) سچ کہوں، تو میں خود، جب اُنہوں نے نئے ٹیبر نیکل کی بات کی تھی، میں نے ایسا کیا تھا، میں اس خیال کے خلاف تھا۔یہ سچ ہے۔میں نے کہا،"ہمیں واقعی نئے ٹیبر نیکل کی ضرورت نہیں ہے۔میں غالباً اسے جلد چھوڑنے والا ہوں، جیسے خُداوند نے......اسکے بارے میں مجھے دکھایا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ہم نئے ٹیبر نیکل کا کیا کریں گے؟ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں۔"

(56) پھر میں نیچے آیا اور میں نے چرچ کے احساس کو محسوس کیا، کہ چرچ کی اکثریت، چاہتی ہے، کہ اسے بنایا جائے۔پھر میں نے کیا کیا؟ یقیناً، یہ ہونا چاہیے۔اس......اس طرح ہمیں قرعہ ڈال

لینا چاہیے، بائبل کے زمانے میں ایسا کیا گیا تھا، کلیسیا نے ووٹ دیا تھا۔ یہ- یہ خود مختاری ہے، یہ لوگوں کا گروہ ہے، اسطرح لوگ جڑے رہتے ہیں۔ اتحاد میں قوت ہے۔ پس، اسلئے، میں نے کہا، ''یقیناً، اگر کلیسیا اسطرح چاہتی ہے، تو پھر خُدا کی بھی یہی مرضی ہے، مجھ سے بڑھکر اُسکے پاس اختیار ہے کیونکہ لوگوں کے پورے گروہ نے اُسے ووٹ دیا ہے، اور پھر اس کام کی مخالفت میں میرے پاس کوئی رویا نہیں ہے۔'' پس ہم نے ایسے خیالوں کو جھٹک دیا اور چرچ کے ساتھ متفق ہو گئے۔ اور میں اس بات کی پیروی کرتا ہوں، کہ وہ سب کچھ کروں، جس سے کلیسیا کی مدد ہو سکے۔

(57) ہر ایک مسیحی کا اور ہر ایک چرچ کے رکن کا ایک ہی مقصد ہونا چاہیے، تاکہ ہم آپس میں متفق ہوں اور ایک بن کر رہیں۔ کلیسیا رائے سے جو کرنا چاہتی ہے، ہم اُسکا ساتھ دیں۔ پھر، مثال کے طور پر کہتا ہوں، کہ...... اگر وہ چرچ میں کوئی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں۔ خیر، پھر، اگر ٹرسٹی چاہتے ہیں، یا...... یا پھر کوئی اور، یا ڈیکن چاہتے ہیں، کہ چرچ میں کوئی تبدیلی کریں، تو یہ بات کلیسیا کے سامنے لائی جائے، پھر کلیسیا آپس میں متفق ہو۔ اور اگر- اگر ہمارا خیال اُس سے مختلف ہو جو چرچ نے کہا ہے، تو ہمیں اپنے خیال کی قربانی دینی چاہیے، کیونکہ اسی طریقے سے ہم متحد رہ سکتے ہیں۔ اور اگر یہ کلیسیا اسی طرح چلتی رہے جیسے آپ چل رہے ہیں، تو آپس میں جڑے رہیں گے، یہ خُدا کی مرضی ہے...... یہ لامحدودیت ہے، اگر ہم اتحاد میں رہیں گے، تو وہ یہ کریگا۔ ہمیں متحد رہنا چاہیے۔ اور ہم یہی چاہتے ہیں، تاکہ ایک دوسرے کے ساتھ کامل ہو جائیں، اور مکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں رہیں۔

(58) پھر ہمارے درمیان ایک ایسا آدمی ہونا چاہیے جس پر ہمارا یقین ہو وہ خُدا کے کلام کی منادی کرتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو کسی دوسرے کی تلاش کریں، جو کلام کی منادی کرتا ہو۔ ہمیں اس بات پر قائم رہنا چاہیے۔ اگر ٹرسٹی بورڈ ٹھیک بات پر قائم نہیں رہتا، تو پھر آپکی ڈیوٹی ہے کسی اور کی تلاش کریں جو سچائی پر قائم رہے۔ اور پھر جب آپ یہ کرتے ہیں، تو پھر اس پر قائم رہیں۔ یہ آپکا فرض ہے۔ اس پر قائم رہیں۔ اور، کُل ملا کر، ہم سب کو ایک بات پر قائم رہنا چاہیے، اور وہ خُدا ہے۔

(59) اگر کوئی ممبر غلطی کرتا ہے، تو اُسے حقیر نہ جانیں۔ اُسکی مدد کریں۔ اُسے اوپر اُٹھائیں۔ ملاقات کریں، ایک دوسرے کی سُنیں۔ کلام یوں فرماتا ہے۔ جب ہم کوئی غلطی کرتے ہیں، تو ہم خُدا

کے پاس جائیں،اس سے پہلے ہم خُدا کے پاس جائیں ہم اُس شخص کو ملیں جسکو چوٹ لگی ہے۔

(60) میں نے ایسا کیا تھا۔ مجھے معلوم تھا میں نے غلطی کی ہے۔ میں نے جھوٹ بولا تھا،اور اپنی بیوی سے بھی جھوٹ بلوایا تھا۔ میرا خیال ہے، میں نے اس بارے میں یہاں کلیسیا کو بتایا تھا۔ کچھ دن پہلے کی بات ہے، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، یہ چھ ہفتے پہلے کی بات ہے۔ وکیلوں نے تحقیق کی وجہ سے، مجھے کافی پریشان کر دیا تھا، یہاں تک کہ میں کافی اُلجھ گیا تھا۔ میں آفس سے، گھر کھانا کھانے ابھی پہنچا ہی تھا۔ اور میرا ذاتی فون بجا، اور میڈا فون کا جواب دینے کیلئے اٹھی۔ اور اُس نے فون پر ہاتھ رکھا، اور کہا، ''وکیلوں کا فون ہے وہ دوبارہ بلا رہے ہیں۔''

(61) میں نے کہا، ''ایک اور شام میں برداشت نہیں کرسکتا۔ میرا سر گھوم رہا ہے۔ میں پاگل ہو جاؤنگا، وہ مجھے کبھی اس طرف، کبھی اُس طرف، کھینچتے ہیں۔'' میں نے کہا، ''میں یہ برداشت نہیں کرسکتا۔'' اور میں اچھل کر کھڑا ہو گیا، اور میں نے کہا، ''اُنہیں کہدو میں یہاں نہیں ہوں'' اور میں گھر کے پیچھے کی جانب دوڑ گیا۔

(62) جب میں واپس آیا...... دیکھیں میڈا ان باتوں کے بارے میں بڑی دیانتدار ہے۔ وہ مجھے دروازے پر ملی، اور چلائی۔ اُس نے کہا، ''بل، کیا یہ ٹھیک بات تھی؟''

(63) آپ جانتے ہیں آپ کیا ہیں۔ میں جانتا ہوں میں کیا ہوں۔ میں نے کہا، ''یقیناً۔ اُس وقت میں یہاں نہیں تھا۔'' میں جان گیا تھا خُدا نے مجھے قصوروار ٹھہرا دیا ہے۔ میں نے کہا، ''لیکن ٹھیک اُس وقت میں یہاں نہیں تھا۔''

اُس نے کہا، ''لیکن ٹھیک جب فون آیا اُس وقت آپ یہاں تھے۔''

(64) اُس دوپہر میں ایک بیمار بچے کیلئے دعا کرنے گیا۔ اور اس سے پہلے میں گھر سے باہر جاتا، پھر فون بجا، اور چھوٹا جوزف بھاگ کر گیا اور فون اُٹھایا اور کہا، ''ڈیڈی، کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں اُن سے کہدوں آپ گھر میں نہیں ہیں؟'' آپ دیکھیں گناہ کیسے بدعنوانی کو جنم دیتا ہے، اور آخر میں یہ خاندان کیسا بنے گا؟

(65) پہلا یوحنا، 5واں باب، اور 21ویں آیت میں، یوں لکھا ہے، ''جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام

نہیں دیتا، تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے۔'' لیکن اگر ہمارا دل ہمیں مجرم ٹھہرائے، تو خُدا کے سامنے جانے میں ہمیں کیسے دلیری ملے گی؟ ہم جانتے ہیں، جب تک ہم گناہ میں ہیں اور اُسکا اقرار نہیں کرتے، تو وہ ہماری کبھی نہیں سُنے گا۔ یہ سخت بات ضرور ہے، لیکن، اس-اس-اس بات کی، کلیسیا کو ضرورت ہے۔

(66) پھر میں نے اُس بچے کیلئے دعا شروع کردی۔ اور جب میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، تو خُداوند نے مجھے جھڑکا اور کہا، ''تُو نے جھوٹ بولا ہے۔ تُو اس بچے پر دعا کرنے کے لائق نہیں ہے۔''

(67) میں اُس شخص کی طرف مڑا۔ میں نے کہا، ''سر، آپ یہاں انتظار کریں۔ مجھے کوئی بات درست کرنی ہے۔''

(68) میں نے وکیل کو فون کیا اور اُسکے آفس میں پہنچ گیا، جہاں اُس نے بلایا تھا۔ میں نے کہا، ''جناب، دیکھیں، میں نے ایک جھوٹ بولا ہے۔ اور بیوی سے بھی جھوٹ بلوایا ہے۔ اُس نے آپ سے کہا تھا میں گھر میں نہیں ہوں، لیکن میں دوڑ کر گھر کے پیچھے چلا گیا تھا۔'' میں نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اُسے سب کچھ بتا دیا۔

(69) وہ شخص میرے پاس آیا اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، مجھے آپ پر ہمیشہ بھروسہ تھا، لیکن اب پہلے سے بھی زیادہ ہو گیا ہے، ایک آدمی ہے،'' اُس نے کہا، ''جو اپنی غلطیاں درست کرنے کیلئے تیار رہتا ہے۔''

(70) میں نے اُسے بتایا، میں نے کہا، ''میں نے ایک بچے کیلئے دعا کرنا شروع کی تھی، اور خُداوند نے مجھے، میرے دل میں مجرم ٹھہرایا، کیونکہ میں جانتا تھا میں نے غلطی کی تھی۔''

(71) پھر، اگلے دن، بیوی نے پوچھا، ''کہاں جا رہے ہیں''

میں نے کہا، ''اپنی غار میں۔''

(72) اور میں اپنی اُسی غار میں چلا گیا، جو چارلس ٹاؤن کی اوپری طرف ہے، جہاں میں سالوں سے، جا رہا ہوں۔ اور وہاں جا کر میں نے پورا دن دعا کی، ''اے خُدا، ہونے دے کہ میں دوبارہ ایسی غلطی کبھی نہ کروں۔ خُداوند، مجھے معاف کردے، کیونکہ جب میں نے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر، دعا کرنا

شروع کی، تب میں مجرم ٹھہرا۔'' اور تقریباً شام تین بجے، میں باہر آیا۔ وہاں ایک بڑی چٹان تھی۔ اور میں وہاں اُس چٹان پر کھڑا ہو کر مشرق کی طرف اوپر دیکھنے لگا، اور اپنے ہاتھ اوپر اُٹھا کر، خُداوند کی تعریف کرنے لگا۔ اور میں نے کہا، ''خُداوند، کیا تُو ایسا کریگا......ایک مرتبہ تُو موسیٰ کے سامنے سے گزرا تھا، اور اُس نے بتایا تھا......تُو نے اُسے چٹان کے شگاف میں چھپا دیا تھا، اور اُسے ایک آدمی کی پیٹھ دکھائی دی تھی۔'' میں نے کہا، ''خُداوند، کیا تُو ایک بار پھر ایسا کر سکتا ہے؟ تاکہ میں جان سکوں کہ مجھے معافی مل گئی ہے۔'' اور میں نے کہا، ''تُو میری مدد کر اور میرے ذہن کو مطمئن کر......'' میں نے کہا، ''خُداوند، ذہنی طور پر، میں بہت مضبوط نہیں ہوں، کیونکہ میری کوئی تعلیم نہیں ہے۔'' میں نے کہا، ''اور میں – میں تیری خدمت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ تُو میرے دل کو جانتا ہے، میں ایسا نہیں......اور مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ میری یہ نیت نہیں تھی۔ مجھے ایسا لگا تھا جیسے میرا سر پھٹنے والا ہے، میں بہت زیادہ گھبرا گیا تھا، اور جب شیطان نے مجھے پکڑا تو میں ایک پل میں ایسی غلطی کر گیا۔'' میں نے کہا، ''اگر تُو نے مجھے معاف کر دیا ہے، خُداوند، پھر، اپنا آپ مجھے دکھا۔''

(73) خُداوند میرا جج ہے؛ ٹھیک میری دہنی جانب، جھاڑیوں میں ایک چھوٹی سی جگہ تھی وہاں پر گرد باد نے گھومنا شروع کر دیا، اور وہ ٹھیک اُس مقام پر آئی جہاں میں غار کے پاس کھڑا تھا، اور پھر جنگل میں چلی گئی۔ اوہ، بھائی، ایک ایسی تسلی چھا گئی اور میری ساری الجھن دُور ہو گئی، اور میں زور سے چِلا اُٹھا۔ میں رویا۔ میں جان گیا میرے گناہوں کی معافی مجھے مل گئی ہے۔ دیکھیں، خُدا مجھ سے الگ ہو گیا تھا، میں اُس بچے کی شفا کیلئے کچھ نہیں کر سکا تھا۔

(74) میں......اور ٹھیک اگلے دن ایک آدمی شگاگو سے آیا، وہ ایک بڑا آدمی تھا، اور ایک کاتھولک تھا، اور اُس کے دل کے والو چپٹی ٹیوب کی طرح سوجھ کر سوکھ گئے تھے، اور کافی عرصے سے وہ اُسکا آپریشن کرنا، چاہ رہے تھے، لیکن وہ آدمی اُنہیں نہیں کرنے دیتا تھا۔ آخر میں اُسے ہم سے بات چیت کا موقع ملا۔ ایسی بات چیت، ہم کرتے رہتے ہیں، جب تک ہمیں معلوم نہ ہو جائے کہ معاملہ کیا ہے۔ اور ابھی وہ آدمی کمرے میں آیا بھی نہیں تھا، تو پاک روح نے اُسکی پرانی زندگی کو ہم پر کھولنا شروع کر دیا اور بتایا کہ جب وہ کاتھولک چرچ میں الٹر بوئے تھا تب اُس نے کوئی غلط کام کیا تھا۔ اور اُس

نے کہا،''یہ بات بالکل سچ ہے۔ایمانداری سے یہ بات بالکل سچ ہے۔'' کہا،'' کیا آپ کا مطلب ہے وہ بات میرے خلاف تھی؟''

میں نے کہا،''تمہاری زندگی میں مجھے بس یہ ایک سائیہ دکھائی دیا ہے۔''

(75) وہ واپس چلا گیا اور ڈاکٹر کو بتایا، اور کہا،'' ٹھیک ہے، اب آپ تیاری کریں، ہم آپریشن کروائیں گے۔''

(76) ڈاکٹر نے کہا،''ہم دوبادہ پرانے ٹیکر کو چیک کرینگے۔'' اور جب اُس نے اُس میں دیکھا، تو ڈاکٹر نے کہا،''اب آپکو آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔'' غور کریں؟

(77) اگر ہمارے دل ہمیں مجرم ٹھہراتے ہیں، تو ہمیں مکمل مخلصی کی ضرورت ہے۔ہم نہیں چاہتے، ہم آدھا چرچ بنیں۔ہم چاہتے ہیں ہم مکمل طور پر اُسکا چرچ بنیں یا بالکل نہ بنیں۔ہم چاہتے ہیں ہم سچے مسیحی بنیں یا بالکل مسیحی نہ بنیں۔ہم اپنی عادتوں سے، اپنے گناہوں سے، اپنی بُری سوچ سے، اپنے بُرے کاموں سے، اپنی لاپرواہی سے، اور اپنے باقی کاموں سے مکمل مخلصی پائیں۔ہمیں مکمل مخلصی چاہیے، تاکہ جب لوگ، اس چرچ میں دعا کروانے آئیں، جہاں یہ چھوٹا سا گروہ (جو سو یا دوسو سے زیادہ نہیں ہے) بیٹھا ہوا ہے، یہ مکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں ہو۔اور پھر جب ہم دعا کرینگے، تو خُدا آسمان سے ہماری دعا سنے گا۔خُدا چاہتا ہے کوئی ایسا ہو جسے وہ اپنے ہاتھوں میں تھام سکے، کوئی ایسا ہو جسکے بارے میں وہ کہہ سکے،'' مجھے اس پر بھروسہ ہے۔میں اپنے اس بیمار بندے کو، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل میں بھیج رہا ہوں، جہاں لوگوں کا گروہ ایک دل ہے۔'' کچھ نہ کچھ تو ہوگا۔

(78) دیکھیں، جب ہم ایسی حالت میں ہوتے ہیں تو وہ ہمارے لئے کیا کرتا ہے۔جب ہم ایک دل اور ایک جان ہونگے تو وہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ اور ایسا کرنے کا ہمارے پاس بس ایک ہی طریقہ ہے، کہ ہم برادرانہ الفت میں ایک دوسرے سے جڑے رہیں۔ہم کلیسیائی خُدام، اور پاسٹر صاحب کی تابعداری کریں، اور پاسٹر خُدا کی تابعداری کرے۔پھر خُدا پاسٹر، اور بورڈ کے وسیلے، چرچ میں کام کرتا ہے، اور پھر ہم سب ملکر خُدا کی بادشاہی کی ایک اکائی بن جاتے ہیں۔جب ہم متحد ہوکر ایک ہوجاتے ہیں، تب خُدا ہماری سنتا ہے۔کوئی بات آپکو پریشان نہ کرے۔کسی بھی معاملے

میں ذرا بھی ناراض نہ ہوں۔

(79) اب، دیکھیں ایسے ہی آدمی کو خُدا نے اُس دیس میں لیجانے کیلئے مقرر کیا تھا۔ موسیٰ کامل تھا، وہ ایسا آدمی تھا جو کبھی سمجھوتہ نہیں کر سکتا تھا۔ بیشک وہاں ہنگامے اور ڈھیلا پن، اور باقی باتیں تھیں، لیکن اُس نے سمجھوتہ نہ کیا۔ اور یہی بات خُدا آج ہم سے چاہتا ہے۔

(80) فرعون موسیٰ سے متفق ہونا چاہتا تھا، کہا، ''موسیٰ، تُو اور تیرے لوگ جا سکتے ہیں، لیکن، تم، اپنے بچوں، اور اپنے جانوروں کو یہیں چھوڑ جاؤ۔''

(81) یہی بات شیطان ایک مسیحی کے دل میں ڈالتا ہے۔ ''چرچ میں تم جا سکتے ہو وہاں جا کر جڑ جاؤ یہ ٹھیک ہے، لیکن جونز کو کبھی معاف نہ کرنا۔ اگر تم ایسا کرتے رہو تو یہ بات ٹھیک رہیگی ...... اگر تم یہ کر سکو...... تم سگریٹ پینا مت چھوڑو، تم شراب پینا مت چھوڑو، جھوٹ بولنا، چوری کرنا، الزام لگانا، اور عیب جوئی کرنا جاری رکھو۔'' یہ ساری عادتیں مت چھوڑو۔ اور بس کلیسیا سے جڑے رہو۔''

(82) لیکن موسیٰ سمجھوتہ کرنے والا نہیں تھا۔ وہ مکمل مخلصی چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''ہم ایک کھُر بھی پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔ جب ہم خُداوند کی عبادت کرنے جائیں گے، تو ہم اپنا سب کچھ ساتھ لیکر جائیں گے۔''

(83) یہی طریقہ کلیسیا کو اپنانا چاہیے۔ ہم راستبازی لیکر جائیں گے۔ ہم پاکیزگی لیکر جائیں گے۔ ہم پاک روح لیکر جائینگے۔ ہم ایک متحد گروہ اُس مذبح پر لیکر جائیں گے۔ اور ہم ایک سچا گروہ بنیں گے۔ ہم کچھ بھی پیچھے چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔ ہم سب کچھ لیکر جائیں گے۔ اور ایک کھُر بھی پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔'' آپ دیکھیں، لوگ اُس وقت تک دعا کر سکتے ہیں جب تک شیطان ہار مان کر پیچھے نہ ہٹ جائے۔

(84) موسیٰ اور اُسکے گروپ نے ایسا ہی کیا۔ وہ وہاں سے لہو کے وسیلے نکلے۔ آپ نے غور کیا، جب تک وہ لہو کے نیچے نہیں آئے، اُنہیں مکمل مخلصی نہیں ملی۔ موسیٰ، خود، خُدا کے ساتھ ایک ہو چکا تھا، لیکن اسرائیل کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔ وہ گناہ میں تھے۔ اور وہ موسیٰ کے خلاف بُڑبُڑائے، اور اُنہوں نے کہا، ''تُو نے، یہ کیوں کیا ہے؟ تُو ہم پر اور مصیبت لے آیا ہے۔'' کیونکہ، فرعون نے اُنکے کام کو

ڈبل کر دیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ایک موسیٰ تھا؛ وہ مکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں تھا، اور اُسکے کام سے اُسے مکمل طور پر الگ کر دیا گیا تھا، اور خُدا نے اُسے اپنی بھیڑوں کا چرواہا بنا دیا۔ اور اُس نے اپنا آپ، مکمل طور پر سپرد کر دیا تھا۔ لیکن لوگوں نے اپنا آپ حوالے نہیں کیا تھا، کیونکہ ابھی تک اُنکے درمیان بڑ بڑانا تھا۔

(85) ایک رات جب خُدا نے کہا ایک برّہ قربان کیا جائے، جو مسیح کی علامت تھا، اور زوفے کے ساتھ اُس خون کو لگایا جائے، جو کہ، عام گھاس تھی، (یعنی عام، فروتنی)، اور لہو کو دروازہ کی چوکھٹ پر اوراوپر لگایا جائے، اسطرح اسرائیل کو مکمل مخلصی ملی تھی، ایک کھُر بھی پیچھے نہیں چھوڑا تھا۔ جو کچھ اُنکا تھا وہ سب چھڑا لیا گیا تھا۔ جب وہ مکمل طور پر اُس لہو کے نیچے آ گئے، تو اُنکا خاندان، اُنکے پیارے، اور اُنکا باقی سب کچھ چھڑا لیا گیا۔

(86) کلیسیا کی مکمل مخلصی بھی اسی طرح ہوگی، جب سب کچھ لہو کے نیچے آ جائیگا۔ جب آپ کے گناہ لہو کے نیچے آتے ہیں، جب آپکی سگریٹ نوشی، جب آپکا جوا، جب آپکا فراڈ، جب آپ کی چوری، جب آپکا جھوٹ، اور باقی سب کچھ لہو کے نیچے آ جائیگا، پھر مکمل مخلصی ہوگی۔ اگر آپ نے کسی کیساتھ غلط کیا ہے، تو درست کر لیں۔ آپ اُسے لہو کے نیچے نہیں لا سکتے، وہ یہاں نہیں ٹھہریگا۔ آپ اُسے نہیں لا سکتے۔ کچھ ہے جو آپکو ایسا کرنے سے روکے گا۔ جب آپ اپنے آپکو مکمل طور پر، اور پوری طرح لہو کے نیچے رکھیں گے، پھر مکمل مخلصی ہوگی؛ پھر آپکو ایسی آزادی ملے گی جسے آپ پہلے کبھی نہیں جانتے تھے۔ جب سب کچھ لہو کے نیچے آ جاتا ہے، اور خُدا کی بادشاہی کے تابع ہو جاتا ہے، پھر حقیقی مخلصی مل جاتی ہے۔

(87) یسُوع مکمل طور پر، ایک کامل انسان تھا۔ وہ ایک انسان کی طرح رویا۔ اُس نے ایک انسان کی طرح کھایا۔ وہ ایک انسان کی طرح تھک گیا۔ وہ اپنی جسمانی حالت میں ہوتے ہوئے، مکمل طور پر، ایک کامل انسان تھا۔ اور وہ اپنی روح میں، مکمل طور پر، کامل خُدا تھا، پس اُس نے جسم اختیار کیا اور اپنے آپکو اُس روح کے تابع کر دیا جو اُس میں تھی۔ آپ دیکھیں، وہ اُسی طرح آزمایا گیا جیسے ہمیں آزمایا جاتا ہے۔ وہ انسان تھا، کوئی فرشتہ نہیں۔ وہ ایک انسان تھا۔ اُس پر بھی خواہشیں اور

آزمائشیں آئیں، جسطرح ہم پر آتی ہیں۔ بائبل کہتی ہے اُسکے ساتھ ایسا ہوا۔ وہ آزمائش سے مبرا نہیں تھا، وہ ایک انسان تھا فرشتہ نہیں۔ عبرانیوں میں، لکھا ہے، ''وہ تھا ......'' عبرانیوں 1:4 میں لکھا ہے، ''اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کمتر بنایا گیا۔'' وہ انسان تھا، کامل انسان؛ خُدا نے ایک کامل انسان کو لیا، اور مکمل مخلصی دی، اور وہ اُسکی روح سے معمور تھا۔ پاک روح اُس میں، کثرت سے تھا۔ اور ہماری طرح وہ بھی آزمائشوں سے گزرا۔ اور وہ کامل خُدا بھی تھا۔ اُس نے مُردے زندہ کر کے یہ ثابت کیا، اُس نے فطرت کو روک دیا، اُس نے سمندر میں شور مچاتے طوفان کو روک دیا۔ جب اُس نے درختوں، اور باقی چیزوں کو حکم دیا، تو اُنہوں نے اُسکی تابعداری کی۔ کیونکہ اندر سے، وہ خُدا تھا۔ وہ ہمیشہ ایک انسان بنا رہ سکتا تھا، کیونکہ وہ ایک انسان تھا، لیکن اُس نے (ایک انسان ہوتے ہوئے) اپنے آپکو مکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں، خُدا کی خدمت کیلئے سونپ دیا تھا۔

(88) اور وہ ہمارے لئے نمونہ بنا۔ ہم مرد اور خواتین ہیں۔ ہم کرسچن ہیں۔ اگر وہ ہمارا نمونہ ہے، تو آئیں ہم اپنے آپکو مکمل طور پر پاک روح کے ہاتھوں میں سونپ دیں، تاکہ ہم خُدا کی بادشاہی کی اطاعت کر سکیں۔

(89) وہ کامل خُدا تھا؛ وہ کامل انسان تھا۔ لیکن اُس نے اپنے فطری حصّے کو اُسکے حوالے کر دیا...... اپنا جسمانی حصّہ، اور اپنی سوچ، اور اپنا کام، اور اپنی فکر اُسے سونپ دی تھی، اور کہا، میں وہی کرتا ہوں جو باپ کی خوشی ہے۔'' آپ یہاں ہیں۔ وہ جسمانیت سے مکمل طور پر الگ تھا۔ کاہن اُسکے پاس آئے، بڑے آدمی اُسکے پاس آئے، اور کہا، ''ربی، فلاں فلاں بات ہے،'' اور اُسے اپنی جماعت اور تنظیم میں شامل کرنے کیلئے رشوت دینے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن اُسکا بھروسہ خُدا پر تھا اسلئے وہ ان چیزوں سے مکمل طور پر آزاد تھا۔

(90) کیا زبُور نویس نہیں کہتا، ''تُو اُسے چھڑائیگا، کیونکہ اُس نے مکمل طور سے تجھ پر بھروسہ کیا ہے''؟ سمجھے؟ ''میں اپنے پیارے کو کتوں سے چھڑاؤنگا، کیونکہ اُس نے مجھ پر توکل کیا ہے۔''

(91) کسی دن جب ہم زندگی کے اختتام پر پہنچیں گے، میں اپنے لئے یہ چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں آپ بھی اپنے لئے یہ چاہتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں خُدا کہے، ''میں اسے موت کے پنجوں سے

چھڑاونگا، کیونکہ اس نے مجھ پر توکل کیا ہے۔ میں قیامت کے دن، اسے قبر میں سے زندہ کرلونگا، اور اسکی جان، بدن، روح کو، مکمل مخلصی دونگا، کیونکہ اس نے مجھ پر توکل کیا ہے۔"

(92) یسُوع کے سارے کام کامل تھے۔ ہر چیز مکمل تھی، اور مکمل، مخلصی تھی۔ اُس نے کوڑھی کو کوڑھ سے مکمل مخلصی دی۔ اُس نے بلڈ ایشو والی عورت کو مکمل مخلصی دی، جسکا خون جاری تھی۔ جس دن اُس نے اپنی جان دیکر کفارہ دیا، اُس دن اُس نے دنیا کو گناہوں سے مکمل مخلصی دیدی۔ اُس نے ہر گناہ سے مخلصی دی۔ اُس نے چرچ کو مخلصی دی۔ اب ہمیں اس بات کی ضرورت نہیں، کہ ہم کمتر لوگ بنکر جئیں۔ اب ضرورت نہیں کہ ہم ہاری ہوئی حالت میں رہیں، کیونکہ اُس نے شیطان کو مات دیدی ہے اور اُس نے ساری قوتوں اور طاقتوں اور ابلیس کو، اپنے پاؤں کے نیچے کرلیا ہے، اور اب اُن قوتوں کا کوئی قانونی اختیار نہیں رہا کہ وہ آپ پر راج کریں۔ ہم مسیحی ہیں، جو رُوحُ القُدس سے معمور ہو چکے ہیں۔ شیطان اب ہم پر حکم نہیں چلاسکتا۔...... ہمیں اُسے اجازت نہیں دینی چاہیے۔ مسیح نے ہمیں، مکمل مخلصی دیدی ہے؛ ہمیں بُرائی سے مخلصی دی ہے، ہمیں گناہوں سے مخلصی دی ہے، ہماری عادتوں، اور ہماری بُری باتوں سے ہمیں مخلصی دی ہے، ہمیں سیاہ چیزوں سے-- سے مخلصی دی ہے، ہمیں داغ دھبوں سے مخلصی دی ہے۔ اور اُس نے ہمیں مکمل مخلصی دیکر اپنے پوتر ہاتھوں میں تھام لیا ہے؛ کامل طور پر، مکمل مخلصی عطا کی ہے۔

(93) اُس نے ہمیں بیماری سے آزاد کیا ہے۔ اُس نے ہمیں روگوں سے مخلصی دی ہے، اور اُنکے خلاف اب ہمارے پاس دستاویز موجود ہے۔ ہللّو یاہ!" کیونکہ ہماری خطاؤں کی خاطر وہ کچلا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔" وہ ہمارا شافی ہے۔ اسی سبب سے، وہ بیچاری، پولیو کی مریض عورت، اپنے کینسر سے مرتے ہوئے شوہر کو سہارا دیکر لا رہی تھی، وہ ٹھیک چلتی ہوئی خُدا کی حضوری کے دائرے میں پہنچ گئی۔ اُس کا ایمان تھا۔ اور اُس نے...... ڈاکٹروں نے جو کرنا تھا وہ کر چکے تھے، لیکن اُس نے خُدا کی ہدایت پر عمل کیا اور مکمل مخلصی حاصل کرلی۔

(94) شاگردوں کو کامل نجات ملی تھی، مکمل طور پر مخلصی ملی تھی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ مکمل طور پر پاک روح سے معمور ہو چکے تھے۔ یہ ایسا نہیں تھا، کہ آپ پاسٹر سے ہاتھ ملا کر، یا کچھ اور کر کے چرچ ممبر بن

جائیں ...... یا کوئی چھوٹا سا تجربہ ہو اور آپ اچھلیں، اور شور کریں، یا زبانوں میں بولیں، یا کچھ اور کریں؛ اور پھر بھی دل میں میل رکھیں، اور عجیب حرکتیں کریں، اور جھوٹ بولیں، اور سگریٹ نوشی کریں، اور عورتوں کے پیچھے خوار ہوں؛ اگر ایسا ہے تو پھر کچھ ہے جو آپ کو ابھی تک نہیں ملا ہے۔ دیکھیں کوئی گڑبڑ ہے۔" کیونکہ جو کوئی دنیا، اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتا ہے، اُس میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔" آپکی غلط رہنمائی کی گئی ہے۔ "اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے۔"

(95) ہم سب پاک روح کے وسیلے، ایک ساتھ متحد ہونا چاہتے ہیں۔ ہر ایک ممبر کو ایک دوسرے کے ساتھ، متحد ہونا چاہیے۔ خُدا کی محبت کی ندی، پاک روح کے وسیلے ہمارے دلوں میں بہنی چاہیے۔ تاکہ ہماری ساری ناپاکی دھل جائے۔ اور ہمیں دنیا کی تمام چیزوں سے مخلصی مل جائے۔ یسُوع نے کہا تھا، "جب تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے، تو اس دنیا جانے گی، کہ تم میرے شاگرد ہو۔" دیکھیں جب ایک ممبر دوسرے ممبر سے محبت کریگا تو وہ اُسکے لئے اپنی جان بھی دینے کیلئے تیار ہو جائیگا۔

(96) جب دنیا کی، کسی بُرائی کا آغاز ہوتا ہے، تو عورتیں آکر کہتی ہیں، "اب، یہاں دیکھو، پیارے۔ تمہارے لئے اچھا ہوگا اگر تم ایسے کرلو، یا ویسے کرلو، ایسے کپڑے پہنو، ایسا کیا گیا تھا، ویسا کیا گیا تھا، اور ان پوتر شور کرنے والوں سے بچ کے رہنا،" اور وغیرہ وغیرہ۔ پس ہمیں خُدا کے ساتھ بہت زیادہ متحد ہو کر رہنا چاہیے!

(97) آپ کہتے ہیں، "خیر، بھائی برنہم، یہ تو بہت خطرناک آزمائش ہے۔" لیکن مسیح اسی کیلئے موا تھا۔ شیطان ہار چکا ہے۔ ہمیں مکمل مخلصی چاہیے۔ ہمیں ایسی کلیسیا چاہیے جو پاک صاف اور خالص ہو، اور برّے کے لہو سے صاف کی گئی ہو، اور پاک روح سے معمور ہو، اور معجزات اور نشان اور عجیب کام کرنے والی ہو۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] ...... تاکہ ہر کوئی مکمل مخلصی پا سکے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے]۔

(98) پیارے خُدا، تُو ایسی چیزوں کو نہیں لیتا جنکی مکمل مخلصی نہ ہوئی ہو۔ تُو کسی داغی قربانی کو قبول نہیں کرتا۔ تُو کسی گناہگار کی دعا کو قبول نہیں کرتا، جب تک وہ اپنی پرانی زندگی کے گناہوں سے توبہ نہ

کرلے۔اے خُداوند، تُو ایسانہیں کرسکتا۔گزرے زمانوں میں تُو نے ایسانہیں کیا،اور آج بھی ایسا نہیں کرسکتا۔قربانی تو بغیر داغ دھبے کے ہونی چاہیے۔خُداوند خُدا، ہم اپنے آپکو، بطور زندہ قربانی مذبح پر پیش کرتے ہیں،اے خُداوند، ہمارے گناہوں کے سارے داغ دھبوں کو، ہم سے دُور کر دے۔میں مکمل طور پر اپنی جان،اور اپنے بدن اور اپنی طاقت،اور اپنی محنت کو مذبح پر رکھتا ہوں،اور میرے ساتھ آج یہ پوری کلیسیا، مذبح پر موجود ہے۔اپنے خون سے دھوکر ہمیں صاف کردے،اور ہمارے سارے گناہ جو ہم نے کیے ہیں معاف کردے۔اورعظیم پاک روح کثرت سے ہمارے اندر بسا رہے،اور آج صُبح اس ٹیبرنیکل سے اُسکی حضوری ہمارے ساتھ جائے، تاکہ ہم اپنے اندر جان جائیں کہ ہمارے گناہ معاف ہوچکے ہیں۔پھر ہماری یہ دعا ہوگی،''جیسے ہم اپنے قصورواروں کومعاف کرتے ہیں تُو بھی ہمارے قصور ہمیں معاف کر۔''خُداوند، یہ بخش دے۔

(99) اب تُو ہمارے قریب رہنا،ہمیں قائم رکھنا اور برکت دینا جب تک ہم شام کی عبادت میں دوبارہ نہیں ملتے۔کاش ہم صاف ہاتھوں اور پاک دل کے ساتھ تیرے پاس آسکیں،تاکہ تُو ہمیں رد نہ کرے، کیونکہ ہم مکمل طور پر اُن باتوں سے مکمل مخلصی پانا چاہتے ہیں،خُداوند، جو باتیں ہمیں دنیا کا نور بننے سے روکتی ہیں؛ایک چراغ جو پہاڑ پر رکھا جائے،اور روشنی نہ دے تو کیا فائدہ،لیکن جو چراغ پہاڑ پر رکھا گیا ہے،اور وہ روشنی دیتا ہے تو وہ لوگوں کے قدموں کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ درست راستے پر چلیں۔اے باپ، یہ بخش دے۔ہم یسُوع کے نام میں،اور اُسکے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔آمین۔

(100) میں بھائی ڈوک سے کہنے جارہا ہوں......میرا خیال ہے وہ پیچھے ہے،ڈیکنوں میں سے کوئی موجود ہے۔تاکہ کلیسیا اسے پڑھ سکے، ڈوک، یہاں آئیں اور اسے بُلیٹن بورڈ پر لگا دیں تاکہ جب کلیسیا باہر جائے تو اسے دیکھ سکے۔اور کیا بھائی کولنز، یہاں موجود ہیں......کیا بھائی کولنز اندر ہی ہیں؟ دوسری کاپی اُنہیں دیدیں۔

(101) اور، یہ سب ٹھیک ہے، جناب،اور ہم اسے دیکھیں گے کیا ہے......[بھائی برینہم نوٹ پڑھتے ہیں-ایڈیٹر۔] کوئی ہے جو انٹرویو لینا چاہتا ہے۔ہمیشہ ایسا کیا جاتا ہے۔ہم خوش ہیں۔ اور میرے اور بھی انٹرویوز ہیں۔آپ دیکھیں،بس ایک کام کیا کریں ہمارا فون نمبر ملا کر وقت

لے لیا کریں۔ہمیں۔ہمیں گھر میں کافی پریشانیاں ہوئی ہیں، کلیسیا اس بات کو جانتی ہے۔ دیکھیں یہ بھائی اجنبی ہیں۔ یہ کلیسیا کو معلوم ہے۔ایک چھوٹا ٹکڑا یہاں دیا گیا ہے......اور، آنے والوں کیلئے، میں اسے چرچ میں بھی لگوا دونگا۔آپ جانتے ہیں، اتنے زیادہ لوگ آتے ہیں، کہ سب کی دیکھ بھال ایک ساتھ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جب وہ اتنی تعداد میں آتے ہیں۔ دیکھیں؟ اور ہمیں......اس نمبر پر کال کریں بٹلر9-1-5-1-2، بٹلر۔[ٹیلیفون کا نمبر تبدیل ہو چکا ہے-ایڈیٹر۔] اور اگر کوئی ملنا چاہتا ہے تو اُسے یہ نمبر بتا دیا جائے، میں ہمیشہ لوگوں سے ملکر خوش ہوتا ہوں۔لیکن ہمارا ایک ریگولر سسٹم ہے۔ دیکھیں، ہم نے، کئی ایک کو بلایا ہوتا ہے۔اور ہمیں ایک ایک کر کے، لوگ ملتے ہیں، جیسے ہم بلاتے ہیں۔ پھر دیکھیں......کبھی کبھی، ایسا بھی ہوتا ہے، ہماری بات سے چوٹ لگتی ہے، لوگ اچھلتے ہیں، اور ترک کر کے، مایوسی سے گھر واپس لوٹ جاتے ہیں۔ دیکھیں ہمارے ہاں سب کچھ بڑے حساب سے کیا جاتا ہے۔اور یہی بات ہم کلام میں سے کہنے کی کوشش کر رہے تھے، دیکھیں، ہر بات بڑے حساب سے، اور کامل طریقے سے ہونی چاہیے۔

اور دیکھیں مجھے اس پیاری پارٹی سے ملکر بہت خوشی ہوگی، یہ مجھے اس نمبر پر کال کریں بٹلر 19-15-2(9-1-5-1)، مسٹر مرسیر یا مسٹر گوڈ میں سے، ایک، فون کا جواب دینگے اور آپ کو بتا دیں گے آپ نے کب آنا ہے۔ ہمارے پاس ایک، ایئر کنڈیشنڈ جگہ ہے، اور ہم آپکو قبول کرنے اور دعا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ہمیں یہ کام کر کے خوشی ہوگی۔

(102) دیکھیں، میرے چرچ آنے کی وجہ یہ نہیں ہے، جیسے لوگ سوچتے ہیں کہ میں لوگوں سے ملنا نہیں چاہتا؛ ایسا نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ-کہ سب کام ترتیب سے ہو۔ سمجھے؟ یہ بات ہے جو میں چاہتا ہوں، کہ کسی شخص کی بے قدری نہ ہو۔میں ہر شخص سے، ہر آدمی سے، کہیں بھی، کسی بھی وقت ملنے کیلئے تیار ہوں، دیکھیں؛ اس معاملے میں، رنگ و نسل، اور عقیدے کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ہم تو لوگوں کے پاس جا کر اُن سے ملتے ہیں۔اور اگر اُنکی کوئی ضرورت ہوتی ہے، تو ہم خُدا سے اُس وقت تک منت کرتے ہیں جب تک پوری نہ ہو جائے۔ اگر وہ عبادت کروانا چاہتے ہیں، تو، ہم اُنکی مدد کرتے ہیں اور نام لکھ لیتے ہیں۔اور پاک روح کی رہنمائی مانگتے ہیں۔اور اس......طرح کام کرتے

ہیں، میرا خیال ہے، ہر ایک کیلئے یہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔اسلئے، یہاں کسی کی طرفداری نہیں کی جاتی،کوئی طرفداری نہیں ہے۔

(103) کیا آج صُبح، یہاں ایسے لوگ ہیں جو دعا کروانا چاہتے ہیں، بیمار ہیں اور دعا کروانا چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ کوئی نہیں ہے۔تو پھر آئیں رفاقت کیلئے ایک اچھا سا......گیت گاتے ہیں۔ہم کونسا گیت آج صُبح گا سکتے ہیں؟ ''میرے پاپ کو دھوئے کون؟'' ٹیڈی، کیا تمہیں یہ آتا ہے؟ یسُوع کے لہو کے سوا کوئی نہیں۔'' کیا ممکن ہے......

[ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، جناب۔کیا آپ اُسکے لئے دعا کروانا چاہتی ہیں؟

میں اُس بیمار بہن کیلئے دعا کرنے جا رہا ہوں۔اور اس بہن پر اپنے ہاتھ رکھتا ہوں۔اب، آپ، بڑی خاموشی سے، میرے ساتھ تھوڑی دیر اپنے سروں کو جھکائیں۔

(104) پیارے خُدا، یہاں ایک خاتون بہت بیمار ہے۔ہماری بہن نے اپنا آپ شفاعت کیلئے پیش کیا ہے، پہلے بھی یہ کینسر کے مریضوں کیلئے کھڑی ہوئی ہے، اور بہتوں کی شفاعت کی ہے۔ خُداوند، تُو اُس بہن کو شفا بخش دے، کچھ دن پہلے یہ باتیں، عیاں کی گئی تھیں۔خُداوند، ایسا ہونے دے، کہ وہ جان جائے، تُو شافی ہے، اور شفا تیری طرف سے آتی ہے۔میں اس بہن پر ہاتھ رکھتا ہوں، اور جس کیلئے یہ کھڑی ہوئی ہے اُس عورت کے لئے رحم مانگتا ہوں۔خُدا کا فضل، اور پاک روح کی قوت یہاں اتر آئے......اگر ہمارے دلوں میں کوئی بُرائی ہے، تو خُداوند، پہلے ہم پر ظاہر کردے، تاکہ ہم اپنے آپکو درست کرلیں، اور آگے بڑھیں۔تاکہ ہم جان سکیں ہمیں خُدا کی حمایت حاصل ہے، اور ہمارے ساتھ خُدا کی سلامتی ہے، اور ہم نے جو مانگا وہ مل گیا ہے، کیونکہ ہم مجرم نہیں ہیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔میں یہ دعا یسُوع کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

ٹھیک ہے۔

کون میرے گناہوں کو دھو سکتا ہے؟

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو؛

کون میرے گناہوں کو دھو سکتا ہے؟

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو۔

اوہ، وہ قیمتی چشمہ ہے

جو برف کی مانند مجھے سفید بنا دیتا ہے؛

میں کسی اور چشمے کو نہیں جانتا،

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو۔

(105) کتنے محسوس کرتے ہیں اُنکے گناہ لہو کے تلے آ چکے ہیں؟ تو آئیں اب اپنے ہاتھ بلند کر کے گاتے ہیں۔

میرے گناہوں کو دھوئے کون؟

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو؛

کون مجھے مکمل بدل سکتا ہے؟

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو۔

اب اپنے ہاتھ نیچے کر لیں، اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔

قیمتی ہے......

ٹھیک ہے سب سے۔

......برف کی مانند سفید؛

میں کسی اور چشمے کو نہیں جانتا،

کوئی نہیں صرف یسُوع کا لہو۔

کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آمین۔

اوہ، میں یسُوع سے بہت پیار کرتا ہوں،

اوہ، میں یسُوع سے بہت پیار کرتا ہوں،

دیکھیں، اب اسکے ساتھ قائم رہیں۔ ہر کوئی خُدا کو تھام لے۔

میں یسُوع سے بہت پیار کرتا ہوں،

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

میں کبھی بھول نہیں سکتا......

مکمل مخلصی

(A TOTAL DELIVERANCE)

URD59-0712

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 12 جولائی، 1959 ، برنہم ٹیبرنیکل، جیفرسن ویل انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org